



حدود حرم سے باہر بہنے والوں پر حدود حرم میں آنے سے عمرہ کا حکم

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حدود حرم سے باہر بہنے والے جب بھی حرم مکہ آئیں گے تو ان پر عمرہ لازم ہوگا؟ از راہ کرم قرآن و حدیث کی روشنی میں جواب مطلوب ہے۔ جزاکم اللہ خیرا

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیدۃ السوال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

!اَخْمَدُ اللَّهُ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ، أَمَا بَعْدُ

وہنِ اسلام آسانی اور سخت کادین ہے یہ لپٹنے نام لباؤں پر عبادات و معاملات میں ان کی استطاعت کے مطابق بوجھ ڈالتا ہے۔ اسلام میں کوئی ایسا معاملہ نہیں ہے کہ جو مسلمانوں کی استطاعت سے بڑھ کر ہو اور اسلام نے انہیں پائندہ کیا ہو کر یہ لازمی کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حج کی استطاعت رکھنے والے پر زندگی میں ایک مرتبہ حج فرض کیا ہے، فرمایا: وَلَمَّا كَانَ عَلَيْهِ النَّاسُ حِلَالُهُ الْعُمَرَ (آل عمران: 97) ”اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں پر جو اس کی طرف راستے کی طاقت رکھتے ہیں اس گھر (بیت اللہ) کا حج فرض کیا۔ ”حضرت ابن عباسؓ سے مرفوع احادیث فرمی زاد حفوظ طبع (سنن ابو داؤد: 1514) ”حج ایک مرتبہ (فرض) ہے اور جس نے زیادہ کی تعداد نظری حج ہے۔“ اسی طرح عمرہ چونکہ ایک نظری عبادت ہے اس کے وجوب پر کوئی نص وارد نہیں لہذا کوئی حدود حرم میں ہو یا باہر کسی پر بھی عمرہ فرض نہیں جب چاہے کوئی عمرہ کرے یا نہ کرے اسے اس نظری عبادت کا اختیار ہے۔

وبالله التوفیق

خواہی کمی

محمد ثقہ